بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

وقف جدید کے 62ویں سال کا بابرکت آغاز

وقف جدید کی تحریک میں دُنیا بھر میں مالی قربانی پیش کرنے والے افراد جماعت کے ایمان افروز واقعات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3؍جنوری 2020 بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' میں خدا تعالیٰ کو پانے، اسے پہچاننے، اس پر ایمان مضبوط کرنے کے آٹھ وسائل بیان فرمائے ہیں جو انسان کے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والے بھی ہیں۔ اس وقت میں اپنے مضمون کے حوالے سے ایک وسیلے کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اقتباس پیش کروں گا۔ آپ فرماتے ہیں کہ

پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کیلئے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے: وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (التوبہ:41) وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (الانفال:4) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت:70) یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجالاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھادیا کرتے ہیں۔

پھر خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا طریق بتاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ایک موقع پر فرمایا کہ تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر تم میں سے کوئی خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود نہیں آتا۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پالے گا اور جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس یہ عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں مخلصین ہیں جن کو جب چندے کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی جائے تو اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے مالی قربانی میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ میں گذشتہ کئی سال سے جماعتی نظام کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ نئے آنے والوں کو مالی قربانی کے نظام میں ضرور شامل کرنا چاہئے۔ کوئی چاہے ایک پینس کی ہی استطاعت رکھتا ہو وہ اپنی استطاعت کے مطابق دے۔ بعض جگہ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض دفعہ مالی کشائش کے لوگ اپنے غریب رشتہ داروں کی طرف سے چندے کی ادائیگی کر دیتے ہیں۔ ٹھیک ہے یہ ایک نیکی ہے لیکن ان غریب لوگوں کو چاہئے کہ وہ خود بھی حسب استطاعت حصہ لیں۔ صرف مال جمع کرنا مقصد نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر اس کے دین کے لئے قربانی کرنا مقصد ہے۔ پس جہاں جماعتی نظام اس طرح چندہ وصول کرتا ہے کہ لوگوں سے کہہ دیا

اور کسی کے نام پر ڈال دیا وہ غلط کرتا ہے۔ بعض دفعہ ایسی باتیں میرے علم میں آجاتی ہیں۔ بہرحال عمومی طور پر میں نے دیکھا ہے بلکہ مالی قربانیوں کی جو رپورٹس آتی ہیں ان میں خاص طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ غریب لوگوں کی مالی قربانیوں کا ذکر زیادہ ہوتا ہے انہیں زیادہ احساس ہوتا ہے کہ ہم نے مالی قربانی کرنی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں ایسی مثالیں دیکھنے میں آتی تھیں۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کچھ رقم کی ضرورت پڑی اور جب کسی دوست کو کہا گیا کہ یہ ضرورت ہے اپنی جماعت میں تحریک کریں تو بجائے جماعت میں تحریک کرنے کے اپنی طرف سے انہوں نے وہ رقم مہیا کردی اور تاثر یہ دیا کہ اس شہر کی جماعت نے یہ رقم دی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے علم میں بھی نہیں آیا اور یہ ذاتی قربانی اس وقت ظاہر ہوئی۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی جماعت کے ایک دوسرے شخص کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی جماعت نے عین ضرورت کے وقت بڑی مدد کی ہے اور جب ان کو پتا چلا کہ وہ قربانی تو ایک شخص نے ہی کی تھی تو باقی جماعت کے لوگ اس پہ ناراض ہوئے کہ ہمیں کیوں نہیں اس خدمت کا موقع دیا گیا۔ یہ ادائیگی کرنے والے منشی ظفر احمد صاحب تھے جنہوں نے اس وقت اپنی بیوی کا زیور فروخت کر کے یہ رقم مہیا کی تھی یقیناً ان کی بیوی بھی اس قربانی میں شامل تھی۔ تو ایسے ایسے لوگ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائے جو خدا کی محبت کے حصول کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہتے تھے۔ یہ وہ نمونہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے قائم فرمایا اور جس پر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والوں نے عمل کیا۔ اور یہ اس وقت کی بات نہیں ہے بلکہ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

گیمبیا میں ایک دوست ہیں عبدالرحمن صاحب انہیں اپنے بچے کی سکول فیس بھرنے میں بہت دشواری محسوس ہو رہی تھی لہٰذا انہوں نے سینٹرل مبلغ صاحب کو بتایا کہ بڑی مشکل پیش آرہی ہے۔ مالی حالات ٹھیک نہیں تو مبلغ نے انہیں کہا کہ آپ مالی قربانی کریں، اللہ تعالیٰ آپ پہ فضل کرے گا۔ انہوں نے دوسو پچاس ڈلاسی چندہ وقف جدید ادا کر دیا کہتے ہیں کہ چندہ ادا کرنے کے ٹھیک ایک ہفتے کے بعد انہیں پانچ ہزار ڈلاسی ماہانہ اجرت پر ملازمت مل گئی جس سے وہ بآسانی اپنے بچے کی سکول فیس بھی ادا کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: غریب کس طرح قربانی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر پھر توکل کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اس توکل کا مان کس طرح رکھتا ہے۔ گنی بساؤ کے مشنری صاحب ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دوست مونٹیرو کمارا صاحب کو ان کے وقف جدید کے وعدے کی ادائیگی کے حوالے سے توجہ دلائی گئی تو کہنے لگے کہ میرے پاس اس وقت چار ہزار فرانک سیفہ ہیں جو میں نے آج کے کھانے کے لئے رکھے ہوئے تھے۔ تو بہرحال انہوں نے وہی رقم چندے میں ادا کر دی جو کھانے کے لئے رکھی تھی اور کھانا کسی سے ادھار لے لیا۔ کہتے ہیں کہ اگلے دن ہی ان کی بیٹی شہر سے آئی جو ان کے لئے دو بوریاں چاولوں کی اور ایک کنستر تیل کا اور کچھ پیسے اور دوسری چیزیں لے کر آئی اور ان کو اس بات پہ یقین ہو گیا کہ جو پیسے میں نے اپنے کھانے کے لئے رکھے تھے اللہ تعالیٰ نے اس میں چندہ دینے کی وجہ سے ایسی برکت ڈالی کہ بیشمار چیزیں مجھے اگلے دن ہی کھانے کے لئے مل گئیں۔

قادیان سے مامون رشید صاحب سیکرٹری وقف جدید لکھتے ہیں کہ ایک صاحب ہیں سلیجہ صاحب ان کا اس سال چندہ وقف جدید بعض گھریلو پریشانیوں کی وجہ سے بقایا تھا۔ ان کے بھائی نے ان کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اب سال کا اختتام ہے اس کی جلدی ادائیگی کر و لیکن ان کے اکاؤنٹ میں اس قدر رقم نہیں تھی کہ مکمل چندہ ادا کر سکیں بلکہ کل رقم کا صرف تیس فیصد ہی اکاؤنٹ میں موجود تھا۔ موصوف بڑے فکرمند تھے کہ کس طرح مکمل ادائیگی کریں۔ آخر جو رقم اکاؤنٹ میں تھی وہی انہوں نے چندہ ادا کر دی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزانہ طور پر چند ہی لمحات میں اکاؤنٹ میں اتنی مزید رقم آگئی جس سے وہ بقایا بھی ادا کر سکتے تھے چنانچہ اسی وقت انہوں نے وہ رقم اپنے وعدے کے مطابق

ادا کر دی۔ کہتے ہیں کہ ہمیشہ وعدہ جات سال کے اختتام سے پہلے ادا کر دیا کرتے تھے لیکن اس سال ان کی اوران کے بچے کی بیماری کی وجہ سے بقایا رہ گیا تھا وہ بڑے پریشان بھی تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اس کا انتظام کر دیا اور کہتے ہیں میرے ایمان میں تقویت کا باعث بنا۔

انڈیا سے ہی عبدالمحمود صاحب انسپکٹر وقف جدید ایک دوست کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی کریانے کی ہول سیل کی دوکان ہے۔ موصوف روزانہ دوکان کھولتے ہی سو روپیہ ایک صندوق میں باقاعدگی سے ڈالتے تھے جس سے اپنے وعدے کے مطابق چندے کی ادائیگی کر دیتے تھے۔ کہتے ہیں ایک دن دوکان میں خریداری کے لئے بہت کم لوگ آئے۔ اگلے دن انہوں نے دوکان کھولتے ہی سو کے بجائے تین سو روپے اس صندوق میں ڈال دیئے اور دل میں سوچا کیوں نہ آج اللہ تعالیٰ کے ساتھ سودا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ایسا ہوا کہ اسی دن دوپہر کے بعد کہتے ہیں میرے پاس آٹھ خریدار آئے۔ اللہ کے فضل سے اس دن کافی کمائی ہوئی اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جب انسان پر خوش ہوتا ہے تو اتنا دیتا ہے کہ انسان دونوں ہاتھوں سے نہیں سنبھال سکتا۔

تنزانیہ کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ اروشا ریجن کی ایک جماعت میں چندے کی تحریک کی گئی ایک غریب خاتون فاطمہ صاحب جو کیلے اور پھل بیچ کر گزارہ کرتی ہیں انہوں نے دو دن کی تمام آمدنی وقف جدید میں ادا کر دی اور اپنی فیملی کو بھی باقاعدہ وقف جدید میں شامل کروایا۔ اسی طرح جماعت کی ایک اور ضعیف خاتون ہیں ان کو بھی تحریک کی گئی تو اگلے دن صبح آٹھ بجے خود مشن ہاؤس آئیں اور پانچ ہزار شلنگ وقف جدید میں ادا کئے۔ اب یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کو دیکھ کر کہ کس طرح قربانیاں کرتے ہیں۔

انڈیا سے انسپکٹر وقف جدید ہیں انہوں نے ایک بچی کا ذکر کیا ہے کہ وہ کئی سال سے باقاعدگی سے وقف جدید کا چندہ دیتی ہے اور ایک تھیلی میں پیسے جمع کرتی رہتی ہے نہ وہ بول سکتی ہے نہ سن سکتی ہے لیکن جو بھی اس کو رقم ملے وہ چندہ میں دیتی ہے۔ جب دوسروں کو چندہ دیتے دیکھتی ہے تو اس کو بھی شوق پیدا ہوا۔

اب میں وقف جدید کے حوالے سے گزشتہ سال کے دوران جو وقف جدید کے چندے کی قربانیاں ہوئی ہیں ان کی رپورٹ پیش کروں گا اور نئے سال کا اعلان بھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا باسٹھواں سال 31 ردسمبر کو ختم ہوا اور نیا سال یکم جنوری سے شروع ہو گیا ہے اس دوران جماعتہائے احمدیہ کو وقف جدید میں چھیانوے لاکھ تینتالیس ہزار پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ گزشتہ سال سے یہ رقم پانچ لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔

اس سال برطانیہ دنیا کی جماعتوں میں مجموعی طور پر وصولی کے لحاظ سے سرفہرست ہے پھر پاکستان ہے پھر جرمنی ہے پھر امریکہ پھر کینیڈا پھر بھارت آسٹریلیا انڈونیشیا اور پھر مڈل ایسٹ کی دو جماعتیں ہیں۔

دس بڑی جماعتیں جن کا مقامی کرنسی میں گزشتہ سال کی نسبت اضافہ ہوا ہے ان میں انڈونیشیا سرفہرست ہے پھر جرمنی ہے پھر امریکہ ہے اس کے بعد دوسری جماعتیں ہیں بہرحال تین بڑی جماعتیں یہ ہیں۔ بھارت نے بھی کافی خاطر خواہ اضافہ کیا ہے اور کینیڈا برطانیہ اور مڈل ایسٹ کی جماعتوں اور پاکستان اور آسٹریلیا کی نسبت بھارت کی جو مقامی کرنسی میں جو اضافہ ہے قربانی کا وہ ان ملکوں سے زیادہ ہے۔ اس لحاظ سے پانچویں نمبر پر بھارت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال وقف جدید میں جو شامل ہوئے ہیں ان کی تعداد ہے اٹھارہ لاکھ اکیس ہزار اور اس سال ان کا اضافہ نواسی ہزار ہے۔

بھارت کے صوبہ جات جو ہیں ان میں کیرالہ نمبر ایک پہ ہے، جموں کشمیر نمبر دو پہ، کرناٹک نمبر تین پھر تامل ناڈو پھر تلنگانہ پھر اڈیشہ پھر پنجاب پھر ویسٹ بنگال پھر دہلی پھر اتر پردیش۔ اور وصولی کے لحاظ سے بھارت کی جماعتیں یہ ہیں پتھہ پیریم نمبر ایک پہ پھر قادیان نمبر دو پھر حیدر آباد پھر کالی کٹ پھر بنگلور، کوئمبٹور، کولکتہ، کیرولائی، کیرنگ، پائن گاڈی۔

حضور انور نے فرمایا: پاکستان کے حالات معاشی لحاظ سے خراب ہو رہے ہیں اسی وجہ سے کرنسی کی ویلیو کوئی نہیں اور اس لئے پوزیشن بھی ان کی پیچھے چلی گئی۔ اس کے باوجود قربانی میں یہ کمی نہیں کرتے۔ پھر اس ریجن میں بھارت پاکستان کی کشیدگی بڑھ رہی ہے بھارت میں اندرونی طور پر بھی خبروں کے مطابق حالات کافی خراب ہیں اور دنیا کی عمومی حالت بھی ایسی ہے کہ لگتا ہے یہ سب کہ اپنی تباہی کو آواز دے رہے ہیں۔ مڈل ایسٹ کے بھی حالات خراب ہو رہے ہیں اب۔ ایران اور امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ مسلمان ملکوں میں آپس میں اتحاد نہیں ہے۔ پس دنیا کے تباہی سے بچنے اور خدا کی طرف آنے کے لئے دعا ہمیں بہت کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور ان کو عقل اور سمجھ دے۔

نیا سال شروع ہوا ہے ہم ایک دوسرے کو مبارکبادیں دے رہے ہیں لیکن اندھیرے گہرے ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ پس اس سال کے بابرکت ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سال کو اس طرح بابرکت فرمائے کہ دنیا کی حکومتیں اپنی برتری ثابت کرنے کے لئے دنیا کو تباہی کی طرف نہ لے جائیں بلکہ دنیا میں امن اور انصاف قائم کرنے والی ہوں۔ اپنی ذاتی اناؤں میں پڑ کر اپنے ملکی مفادات کو حاصل کرنے کے لئے انسانیت کو تباہ کرنے کے درپے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے۔ مسلمان ممالک ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق اور مسیح موعود اور مہدی معہود کے ساتھ جڑ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے میں مددگار بنیں اور توحید کو دنیا میں قائم کرنے والے ہوں نہ کہ مسیح موعود کی مخالفت میں اتنے بڑھ جائیں کہ انتہا کر دی ہے اب تو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم پہلے سے بڑھ کر زمانے کے امام کو ماننے کا حق ادا کرنے والے ہوں اور یہ حق ادا کرتے ہوئے دنیا میں توحید کا جھنڈا لہرانے والے ہوں اور دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لانے والے ہوں اور اس کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائل کو استعمال کرنے والے ہوں۔ اگر ہم یہ سوچ نہیں رکھتے اور اس سوچ کے ساتھ دعائیں نہیں کرتے اور اپنی دعاؤں کے ساتھ نئے سال میں داخل نہیں ہوئے تو ہمارے نئے سال کی مبارکبادیں سطحی مبارکبادیں ہیں جن کا کوئی فائدہ نہیں۔

پس نئے سال کی حقیقی مبارکباد ہم پر جو ذمہ داری ڈال رہی ہے اس کا ہر احمدی بڑے چھوٹے مرد عورت کو احساس ہونا چاہئے اور اس کے لئے اپنی تمام کوششوں اور صلاحیتوں کو استعمال کرنا چاہئے اور اپنی دعاؤں میں اور خدا تعالیٰ سے تعلق میں ایک خاص کیفیت پیدا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے تبھی ہم اس سال کی حقیقی برکتیں حاصل کرنے والے ہوسکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 3rd - January - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB